احکامِ شریعت
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی
علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

احکامِ شریعت

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز ۴۰۔ بی اُردو بازار لاہور

نام کتاب ——— احکام شریعت (مکمل تین حصے)

نام مصنف ——— اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی

ترجمہ عربی ——— محمد اول قادری چشتی

دیباچہ سوانح مصنف ——— عالم فقری

تعداد طبع اوّل ——— ایک ہزار

سال طباعت ——— ۱۹۸۴ء

زیر نگرانی ——— جناب حاجی انور اختر صاحب

ناشر ——— شبیر برادرز

اردو بازار لاہور

قیمت ——— ۵۷/- روپے

مطبوعہ ——— خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

(۲)، جو پتا یا درخت بوجہ غفلت تسبیح گر جاتا ہے یا جانور ذبح کر دیا جاتا ہے تو پھر بعد سزائے غفلت ان کا تسبیح میں مشغول ہونا ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب

مولوی محمد علی صاحب نہ خیالات سابقہ سے تائب ہوئے نہ اس حکایت کی کچھ اصل جو مولٰنا فضل الرحمٰن صاحب کی طرف منسوب ہوئی نہ یہ بات جناب مرزا صاحب نے کسی خواب یا تعبیر میں کہی بلکہ کسی خط کے جواب میں ایک مکتوب لکھا ہے اس میں ہندوں کے دین کو محض بر بنائے ظن وتخمین دین سماوی گمان کرنے کی ضرور کوشش فرمائی ہے بلکہ معارف ومکاشفات وعلوم عقلی ونقلی میں اُن کا ید طولی مانا ہے اور اُن کے اعتقاد تناسخ کو کفر سے جدا بلکہ اُن کی بت پرستی کو شرک سے منزہ اور صوفیہ کرام کے تصور برزخ کے مثل مانا ہے اور بحکم لکل امۃ رسول ہندوستان میں بھی بعثت انبیاء ہونا اور ان کے بزرگوں کا مرتبہ کمال وتکمیل رکھنا لکھا ہے مگر رام یا کرشن کسی کا نام نہیں، با اینہمہ فرمایا ہے:

در شان آنہا سکوت اولی ست نہ مارا جزم بکفر وہلاک اتباع آنہا لازم ست ونہ یقین بنجات آنہا بر ما واجب وما دہ حسن ظن متحقق ست۔

اور اس تمام مکتوب کا خلاصہ ہے ان حضرات کا حال قبل اظہار خود آشکار اگر یہ مکتوب مرزا صاحب کا ہے اور اگر انکا بے دلیل فرمانا سند میں پیش کیا جا سکتا ہے تو اُن سے بدرجہا اقدم واعلم حضرت زبدۃ العارفین سیدنا میر عبد الواحد بلگرامی قدس سرہ السامی سبع سنابل شریف میں کہ بارگاہ رسالت میں پیش اور سرکار کو مقبول ہو چکی ص۱۷۰ میں فرماتے ہیں:

مخدوم شیخ ابو الفتح جونپوری کہ در ماہ ربیع الاول بمحبت رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام از دہ جا استدعا آید کہ بعد از نماز پیشین حاضر شوند ہر دہ استدعا قبول کردند حاضران پرسیدند اے مخدوم ہر دہ استدعا را قبول فرمودید و ہر جا بعد از نماز پیش حاضر باید شد چگونہ میسر خواہد آمد فرمود کشن کہ کافر بود چند صد جا حاضر میشد اگر ابو الفتح دہ جا حاضر شود چہ عجب

ثابت یہ ہے کہ نبوت ورسالت میں اوہام وتخمین کو دخل نہیں اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَہٗ اللہ ورسول نے جن کو تفصیلاً نبی بتایا ہم ان پر تفصیلاً ایمان لائے اور باقی تمام انبیاء اللہ